غزلیں

اختر شاہجہاں پوری

○

عصرِ کا ترجماں ہوں میں
آپ کا ہم زباں کہاں ہوں میں

شامِ دشتِ ہوس کی جانب ہی
لمحہ لمحہ رواں دواں ہوں میں

لوگ حیرت زدہ سے لگتے ہیں
جیسے ماضی کی داستاں ہوں میں

لفظ و معنیٰ کسے دکھائی دیں
قصرِ افکار کا دھواں ہوں میں

آج پھر اس نے پیار سے دیکھا
آج پھر خود پہ مہرباں ہوں میں

کوئی سمجھے گا میری وسعت کیا
بے نہایت ہوں بیکراں ہوں میں

کوئی لبیک کیوں کہے اختر
جب کہ بے وقت کی اذاں ہوں میں

رنگین چوپال، شاہجہاں پور (یوپی)

بابر شریف

○

گئی رُت کی نشانی ہوگیا ہے
وہ لمحہ جاوِدانی ہوگیا ہے

یہاں اک شہر تھا آباد کوئی
سنا ہے اب کہانی ہوگیا ہے

اندھیروں کی یہ کیسی بستیاں ہیں
یہاں سب زعفرانی ہوگیا ہے

چلو مل کر کوئی مقتل سجائیں
ہمارا خون پانی ہوگیا ہے

مجھے ریشم سا وہ لہجہ ملا ہے
غزل کا رنگ دھانی ہوگیا ہے

ہمیشہ لوٹتا رہتا ہے کوئی
یہ دِل دلّی پرانی ہوگیا ہے

نچوڑی جائے گی پھر ریت ساری
لہو صحرا کا پانی ہوگیا ہے

ستارہ خاک میں ملتے ہی باہر
اُبھر کر آسمانی ہوگیا ہے

غزل آرٹ گیلری قدوائی روڈ، مومن پورہ، ناگپور۔440018